فتوی نمبر ۵۶
سجل ۱۹۱
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

08 DEC 2017

الجواب

حضرات فقہاء کی تصریحات کے مطابق مسافر شخص جمعہ میں امام بن سکتا ہے ہدایہ میں ہے یجوز للمسافر والعبد والمریض ان یؤم فی الجمعۃ دلیل میں صاحب ہدایہ لکھتے ہیں ان ہذہ رخصۃ فاذا حضروا یقع فرضا علی ما بینا (ج۱ ص۱۷۰)

باقی رہا یہ سوال کہ مسافر پر جمعہ فرض نہیں اسکی اقتداء میں مقیمین کا فرض کیسے ادا ہوگا۔ اسکا جواب یہ ہے اگرچہ سفر کے عذر کی وجہ سے اگرچہ مسافر کو جمعہ میں حاضری کا پابند نہیں کیا گیا تھا تاہم جب وہ نماز جمعہ کیلئے آگیا تو اس پر بھی جمعہ کی ادائیگی فرض ہوگئی جیسے مسافر کیلئے رمضان المبارک کا روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے لیکن اگر وہ پھر بھی فرض روزہ رکھ لیتا ہے تو اسکا فرضی روزہ ادا ہوجاتا ہے اسی طرح جمعہ کو سمجھ لینا چاہیے

ہدایہ میں ہے فان حضروا فصلوا مع الناس اجزأهم عن فرض الوقت لانهم تحملوه فصاروا کالمسافر اذا صام (ج۱ ص۱۶۹)

(۲) حضرات صحابہ تابعین ائمہ مجتہدین سے دور ہونے کی حالت میں مذکورہ خط کشیدہ کلمات سے صلوۃ وسلام پڑھنا چونکہ منقول نہیں اس لیے احتراز کیا جائے — فقط واللہ اعلم

08 DEC 2017

دار الافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان

بندہ محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ
۱۷/۳/۱۴۳۹

مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان